اندھیروں میں اُجالوں کیلئے درکار بھکھی ہے

خدا نے کر دیا ہے بقعۂ انوار بھکھی کو
نگاہِ مصطفیٰ ﷺ نے ہے کیا، سرشار بھکھی کو
مجدد الف ثانی کے دیے اسرار بھکھی کو
امام احمد رضا کے بھی دیے افکار بھکھی کو

یہ سب ہیں شاہِ حق سید جلال الدین کی تدبیریں
عیاں نورالحسن کی ہیں یہاں پے خوب تنویریں

بحمد اللہ کیا ہی وادیٔ ابرار بھکھی ہے
عطائے ایزدی سے مرکزِ احرار بھکھی ہے
عقائد کے تحفظ کی عجب شاہکار بھکھی ہے
اندھیروں میں اُجالوں کے لیے درکار بھکھی ہے

یہ سب ہیں شاہِ حق سید جلال الدین کی تاثیریں
بریلی کے امام احمد رضا کی زندہ تصویریں

دور تک پھیلی ہوئی یہ اک جلالی سلطنت

(1) مرشدِ حق آشنا ،سید جلال الدین شاہؒ
رہبرِ رازی نما، سید جلال الدین شاہؒ

(2) علم و حکمت کے جلائے جس نے ہر سو قمقمے
وہ بِنائے درسگاہ، سید جلال الدین شاہؒ

(3) جس کے پھولوں سے معطر چار سو دانش کدے
گلشنِ احمد رضاؒ ، سید جلال الدین شاہؒ

(4) دور تک پھیلی ہوئی یہ اِک جلالی سلطنت
ہیں اِسی کے سربراہ، سید جلال الدین شاہؒ

(5) فخر کرتی ہے سیادت جن کے نامِ پاک پر
رہبرِ منزل رسا، سید جلال الدین شاہؒ

(6) صورت و سیرت میں جس کے جلوہ زن تھی معرفت
عہدِ نبوی ﷺ کی ہوا، سید جلال الدین شاہؒ

(7) میں نے آصفؔ ان سے پایا ہے اپنی منزل کا پتہ
ہے میرے دل کی صدا، سید جلال الدین شاہؒ

قُلزمِ فکرِ رضا سید جلال الدین شاہ علیہ الرحمۃ

(1) پَر توِ فضلِ خدا سید جلال الدین شاہؒ
ایک فیضِ مصطفیٰ ﷺ سید جلال الدین شاہؒ

(2) سیدہ زہراء رضی اللہ عنہا کے گلشن کا جمالِ خوب تر
وہ جلالِ مرتضیٰ سید جلال الدین شاہؒ

(3) عاشقِ صدیقِ اکبر، زادۂ حسن و حسین رضی اللہ عنہم
مظہرِ غوث الوریٰؒ، سید جلال الدین شاہؒ

(4) وہ مجدد الف ثانیؒ کے تصوف کی جھلک
نائبِ احمد رضاؒ، سید جلال الدین شاہؒ

(5) اس کے سینے میں معارف کے سمندر موجزن
وہ حقائق کی ضیاء، سید جلال الدین شاہؒ

(6) مسندِ رُشد و ہدایت کا نرالا تاجور
قُلزمِ فکرِ رضا سید جلال الدین شاہؒ

(7) مسلک و ملت کا رہبر، مکتب و مسجد نشیں
وہ یزیدوں کی قضا، سید جلال الدین شاہؒ

(8) مقصد و منہج بھی وہ ہیں، مرشد و منزل بھی وہ
وہ ہی پیرِ حق نما، سید جلال الدین شاہؒ

(9) کب دبا پائیں گے آصفؔ کو زمانے کے شمر
جب ہیں اس کے پیشوا، سید جلال الدین شاہؒ

غوث میں کہتا ہوں تجھ کو، تو ہے میرا دستگیر
1994ء زمانۂ طالب علمی میں دربارِ غوث اعظم رضی اللہ عنہ پر بغداد شریف (عراق) میں پیش کیا جانے والا منظوم نذرانۂ عقیدت
صبحِ گاہِ معرفت ہے تیری طلعت سے منیر
ہالۂ ماہِ ولایت تیری ضوء سے مستنیر
رفعتِ پرواز تیری، اَوجِ عرفاں کی جلیس
بازِ اَشہب کون ہے تیری فضاؤں کا سفیر
تیرے خرمن نے کسے محروم از خوشہ کیا
چور بھی چوکھٹ پہ تیری بن گیا روشن ضمیر
غنچۂ دل چٹکنے کو ڈھونڈے ہے تیری بہار
غوث میں کہتا ہوں تجھ کو، تو ہے میرا دستگیر
قلمِ آصف کو عطائے باطنی سے فیض ہو
دینِ حق کی سربلندی کے لیے ہو دلپذیر
از قلم: ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی
/TheDrJalali
/DrJalaliTLY
تحریک صراط مستقیم پاکستان
تحریک لبیک یا رسول اللہ
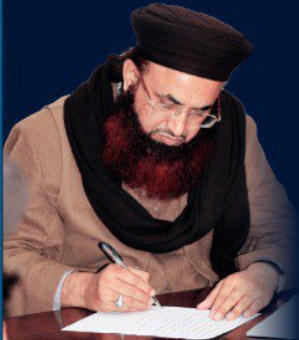
تحریک لبیک اسلام
JALALI FORCE MEDIA
لے شوق سے نام جلالی کا
کر چرچا عام جلالی کا
گر طلب ہے تجھ کو جنت کی
تو پلہ تھام جلالی کا
محمد صفدر جلالی

ترانہ اہلِ سنت

بحمدِ اللہ ملا حق سے عقیدہ اہلِ سنت کا
پڑھا ہے قدسیوں نے بھی قصیدہ اہلِ سنت کا

زمیں ہے اہلِ سنت کی، زمانہ اہل سنت کا
بنایا رب نے جنّت میں ٹھکانہ اہلِ سنت کا

کسی کی ایڈ کی جانب نہیں اُٹھتی نظر اپنی
خدا نے بھر دیا اتنا خزانہ اہلِ سنت کا

زبانِ مصطفیٰ ﷺ سے ہم نے پایا یہ لقب واضح
عطائے مصطفیٰ ﷺ ہے آب و دانہ اہلِ سنت کا

دیا ہے ہم نے توحید و رسالت پہ عیاں پہرا
صحابہ، آل سے رشتہ یگانہ اہلِ سنت کا

جِدھر دیکھو ہے منظر اہلِ سنت کا جُداگانہ
مساجد، مدرسہ، پھر آستانہ اہلِ سنت کا

اُٹھو منزل ملے گی تو مزے کی نیند سو لیں گے
کرو اب کام تھوڑا سا روزانہ اہلِ سنت کا

سنو فکرِ رضا ہی میں بقا ہے آج بھی اپنی
کوئی تجھ کو نہ بھٹکائے بیگانہ اہلِ سنت کا

خدایا سُن کے ہر سُنّی جواں بیدار ہو جائے
لکھا آصف نے اُلفت سے ترانہ اہلِ سنت کا

بیٹھ کے جنت میں لکھی میں نے یہ شانِ رسول ﷺ

1. کتنے جوبن پہ ہے دیکھو آج فیضانِ رسول ﷺ
تھام کے بیٹھے ہیں سارے دل سے دامانِ رسول ﷺ

2. عرش کی چوٹی پہ ہے پرچم شہِ لولاک کا
یہ مقامِ مصطفیٰ ہے، پڑھ لو قرآنِ رسول ﷺ

3. بس وہی مومن ہے جس کو جان سے ہوں یہ عزیز
وہ بخاری میں ہے دیکھو واضح فرمانِ رسول ﷺ

4. کہہ رہے ہیں جو نبی ﷺ کو آج بھی اپنی مثل
کر عطاء ان کو خدایا پھر سے پہچانِ رسول ﷺ

5. مغربی آنکھوں میں ہے گستاخیوں کا موتیا
ورنہ ہر سو جلوہ گر ہے عظمت و شانِ رسول ﷺ

6. بستی بستی سے چلے ہیں عاشقوں کے قافلے
کتنی اُلفت سے لیے ہیں دل میں ارمانِ رسول ﷺ

15 مارچ 2014ء کو چھٹے
''عقیدۂ توحید سیمینار'' کے موقع پر
گڑھی شاہو ریلوے سٹیڈیم لاہور
میں منعقد ہونے والی
''شانِ رسول ﷺ کانفرنس''
کے لیے ریاض الجنۃ مسجد نبوی شریف
میں لکھا جانے والا کلام

7. وار دیں گے ان کی خاطر جان بھی ہم ایک دن
کر رہے ہیں عہد پکا سب غلامانِ رسول ﷺ

8. ہے دُعا آصفؔ کی مولا، جو سنے ہو جَنَّتی
بیٹھ کے جنت میں لکھی میں نے یہ شانِ رسول ﷺ

از قلم: ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی

بعد از خدا میں سب سے معظم کہوں تجھے

۱۴۴۲ء بمطابق 2020ء میں ہونے والی ظالمانہ اور بلاجواز گرفتاری کے دوران ایامِ اسیری میں کوٹ لکھپت جیل کی سلاخوں کے پیچھے چکی نمبر 1 سیکورٹی بلاک 3 سنٹرل جیل کوٹ لکھپت لاہور میں قیدِ تنہائی اور رات کے سناٹوں میں لکھی گئی نعت خاتم المعصومین ﷺ، جسے ۱۲ ربیع النور ۱۴۴۴ھ بمطابق 09 اکتوبر 2022ء کو "عید میلاد النبی ﷺ" کے موقع پر شائع کیا جا رہا ہے۔

(1) انور کہوں کہ نورِ مجسّم کہوں تجھے
رب کے رُسُل میں سب سے مُکَرّم کہوں تجھے

(2) نورِ ازل کا جلوۂ اولیٰ کہوں تجھے
مضمونِ انبیاء کا مُتَمِّم کہوں تجھے

(3) تجلی فگن تھے آپ ہی ہر اِک نبی کے ساتھ
آدم سے عیسیٰ (علیہم السلام) ہر سو پیہم کہوں تجھے

(4) صحنِ چمن کی رونق ہمیشہ تجھی سے تھی
خلیلُ و ذبیح، کلیم کا موسم کہوں تجھے

(5) تخلیقِ آدمی پہ تقدم تجھے ملا
ہر ہر نبی رسول کا خاتم کہوں تجھے

(6) لیتے ہی نام کشتی کنارے پہ لگ گئی
غمگین و بے نوا کا تبسم کہوں تجھے

(7) بابِ دَنیٰ سے آگے "أَوۡحیٰ" کی وہ چٹک
کُلِّ غیوب کا اِک تعلُّم کہوں تجھے

(8) تجھ سے پڑھا جنہوں نے، ان کا نہیں جواب
صدیق و مرتضیٰ کا معلِّم کہوں تجھے

(9) آصفؔ کو ہو سکی ہے اب تک یہی خبر
بعد از خدا میں سب سے معظم کہوں تجھے

آج بھی بیداری رنگ لاسکتی ہے۔

جس چیز کی آج ضرورت ہے — وہ سنی کی بیداری ہے
گر جاگ گیا یہ سنی تو پھر — ہر طاقت پر بھاری ہے
ناکام ہیں گہرے صدمے بھی — تیری گہری نیند اڑانے میں
اب باندھ کمر کیوں سستی ہے — تیری آج تلک مت ماری ہے
ہر کوئی اپنے مسلک سے — وابستہ رہ کے جیتا ہے
کیوں سنی اپنے مسلک کے — اظہار سے اب تک عاری ہے
اب جاگ اٹھو تجھے داتا کے — دربار کا خون بلاتا ہے
تو بول پڑے تو نگر نگر — پھر تیری ہی سرداری ہے
یہ آج جو گرج تمہاری ہے — بیداری ہی بیداری ہے

(جاری ہے)

کلام ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی صاحب

خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ بریلی شریف و آستانہ عالیہ اویسیہ بہاولپور

07 ستمبر 2022ء کو ہونے والی سالانہ تاجدارِ ختم نبوت ﷺ کانفرنس میں پہلی دفعہ پڑھا جانے والا کلام
اصلِ ایماں
سوائے جس کے حاصل اصلِ ایماں ہو نہیں سکتا
علی الاعلان کہتے ہیں وہ پنہاں ہو نہیں سکتا
جسے ختم نبوت ﷺ پر نہیں حاصل یقیں آصفؔ
خدا شاہد ہے ہرگز وہ مسلماں ہو نہیں سکتا
از قلم: ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی
/TheDrJalali /DrJalaliTLY
تحریک لبیک یا رسول اللہ ﷺ
تحریک صراط مستقیم پاکستان

عقیدۂ ختم نبوت ﷺ کا فیضان

07 ستمبر 2022ء کو ہونے والی سالانہ تاجدار ختم نبوت ﷺ کانفرنس میں پہلی دفعہ پڑھا جانے والا کلام

میں جب ختمِ نبوت ﷺ کا عقیدہ یاد کرتا ہوں
میں اپنے آپ کو ہر قید سے آزاد کرتا ہوں

ہیں زندہ روضۂ اقدس ﷺ میں میرے سید و سرور ﷺ
وہ کرتے ہیں مدد میری، میں جب فریاد کرتا ہوں

جسے ختمِ نبوت ﷺ کے عقیدے سے عداوت ہو
میں اس موذی کی ہر سازش کو خود برباد کرتا ہوں

زمانے کے حوادث جب مجھے آ کے ستاتے ہیں
اُنہیں ﷺ رکھ کے تصور میں، میں خود کو شاد کرتا ہوں

ازقلم: ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی

ستمبر سات کے دن نے یہی کی ترجمانی ہے
عیاں ہو ہر مسلماں پہ کہ کافر قادیانی ہے

ہوا ہے جو بھی منکر مذہبِ ختمِ نبوت کا
نہیں ایمان اس کا، نہ ہی باقی مسلمانی ہے

چلی تحریک جب ختمِ نبوت کی یمامہ سے
ابھی تک تھم نہیں پایا جو جذبۂ ایمانی ہے

دیا ختمِ نبوت پہ رضا کے علم نے پہرا
بتایا کھول کے، مطلب کیا آخر زمانی ہے؟

کیا مبہوت جس نے برملا مرزا کے چیلوں کو
اسی کردار و عظمت کا ہمالہ شاہ نورانی ہے

نبی ﷺ کی شان پہ پہرا دیا ہم نے زمانے میں
اسی عنوان پہ ممتاز غازی کی کہانی ہے

نہیں معصوم کوئی بھی شہ کونین سے آخر
وہی ہیں خاتم و سرور، انہیں کی حکمرانی ہے

میں بس ختم نبوت کے تحفظ کا سپاہی ہوں
اسی مقصد پہ واری میں نے ساری زندگانی ہے

اے آصف گر نکل جائے نبی ﷺ کے دین کی خاطر
بڑی مقبول ہو یہ جان ویسے بھی تو جانی ہے

یومِ ختمِ نبوت کے موقع پر پیغام

تمبر سات کے دن نے یہی کی ترجمانی ہے
عیاں ہو ہر مسلمان پہ کہ کافر قادیانی ہے

کیا انکار جس نے بھی اگر ختمِ نبوت کا
نہیں ایمان اس کا نہ ہی باقی مسلمانی ہے

چلی تحریک جب ختمِ نبوت کی یمامہ سے
اسی جذبے کی بسمل اب بھی مومن کی جوانی ہے

دیا ختمِ نبوت پہ رضا کے علم نے پہرہ
بتایا کھول کے مطلب کیا آخر زمانی ہے؟

کیا مبہوت جس نے برملا مرزا کے چیلوں کو
اسی کردار و عظمت کا ہمالہ شاہ نورانی ہے

نبی ﷺ کی شان پہ پہرہ دیا ہم نے زمانے میں
اسی عنوان پہ ممتاز غازی کی کہانی ہے

تحریکِ صراطِ مستقیم

DrAshrafAsifJalali
TehreekSirateMustaqeem
DrAshrafAsif
0333-8459496

پاکستانیت
لوحِ دل پہ جا بجا مسطور پاکستان ہے
مصطفیٰ ﷺ کے نور سے پُر نور پاکستان ہے
ہے دعا مولیٰ سے یارب پاک ہو یہ اس طرح
جس طرح کہ اس کا خود دستور پاکستان ہے
/TheDrJalali /DrJalaliTLY
تحریکِ صراطِ مستقیم پاکستان
تحریک لبیک یا رسول اللہ ﷺ
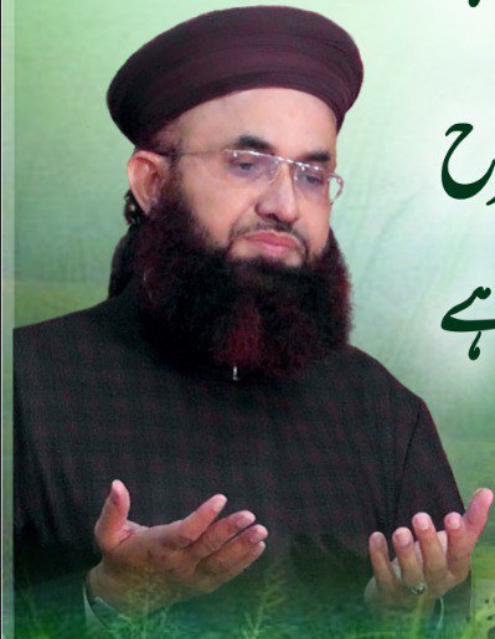
آغوش میں جن کو پالا تھا، وہ ہم کو مٹانے آئے ہیں
ہم پھول نچھاور کرتے تھے وہ سنگ گرانے آئے ہیں

طوفان کی اونچی لہروں میں ہم جن کی حفاظت کرتے تھے
ساحل پہ کھڑے ہیں اب میری کشتی کو جلانے آئے ہیں

برداشت کیا ہر دکھ ہم نے کہ نام بنے ان لوگوں کا
اب نام بنا تو میرا ہی وہ نام مٹانے آئے ہیں

ہم ڈھال بنے جن کی خاطر ہر وار تحمل سے جھیلا
وہ لوگ ہمارے زخموں پر اب کھار لگانے آئے ہیں

یا اللہ عزوجل

ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی صاحب مدظلہ کو اندرونی بیرونی سازشوں سے محفوظ فرما۔

آمین

طالب علمی کے عہد میں یہ اشعار محرم الحرام 1415ھ/ 1994ء کو کربلا معلیٰ میں حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کے مزار شریف کے پاس بیٹھ کر لکھے گئے جو بعد میں ماہنامہ حافظ الحدیث بھکھی شریف میں شائع کیے گئے

حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

از: محمد اشرف آصف جلالی

اے حسین ابن علی اے منیٔم پروردگار — آج تک تیری وفاؤں پہ گواہ ہے روزگار

کبھی آغوش نبوت تھی تیری آماجگاہ — اور کبھی صحن مصیبت کربلا کا ریگزار

کبھی گردن پہ تیری بوسے رسول اللہ کے تھے — اور کبھی نازک حلق پہ خنجر اعداء کا وار

کبھی تھا مشروب تیرا اپنے نانا کا لعاب — اور کبھی مجبور تجھ سے فرات کی ہلکی پھوہار

بقعہ انوار خاک کربلا تجھ سے ہوئی — مرکز حب و عقیدت ہے تیرا عالی مزار

ہو گئے سارے یزیدی پنجۂ عبرت میں قید — تازہ ہے گلشن حسینی دائمی اس کی بہار

پرچم اسلام کی سربلندی کے لئے — آ گئے دشت بلا میں چھوڑ کے اپنا دیار

بھائی بیٹے اور بھتیجے دے دیئے اسلام کو — سارا کنبہ پیش کرکے ہو گئے خود بھی نثار

بدن زخمی جگر زخمی ہر طرف آفت کدے — اتنے کانٹوں میں تو پھولوں کی طرح عالی وقار

صبر و استقلال تیرا درس کتاب زندگی — پیکر تسلیم تو عزم و ہمت کا معیار

اہلسنت ہیں تیرے کردار کے سچے نقیب — تیرے لشکر کے سپاہی تیری راہ پہ برقرار

شعر آصف تیری عظمت کے بیان سے ہیچ ہے — چل پڑا قلم عقیدت دیکھ کے تیرا مزار

طالب علمی کے عہد میں یہ اشعار دس محرم الحرام ۱۴۱۵ھ ۱۹۹۴ء کو کربلا معلی میں حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار شریف کے پاس بیٹھ کر لکھے گئے۔
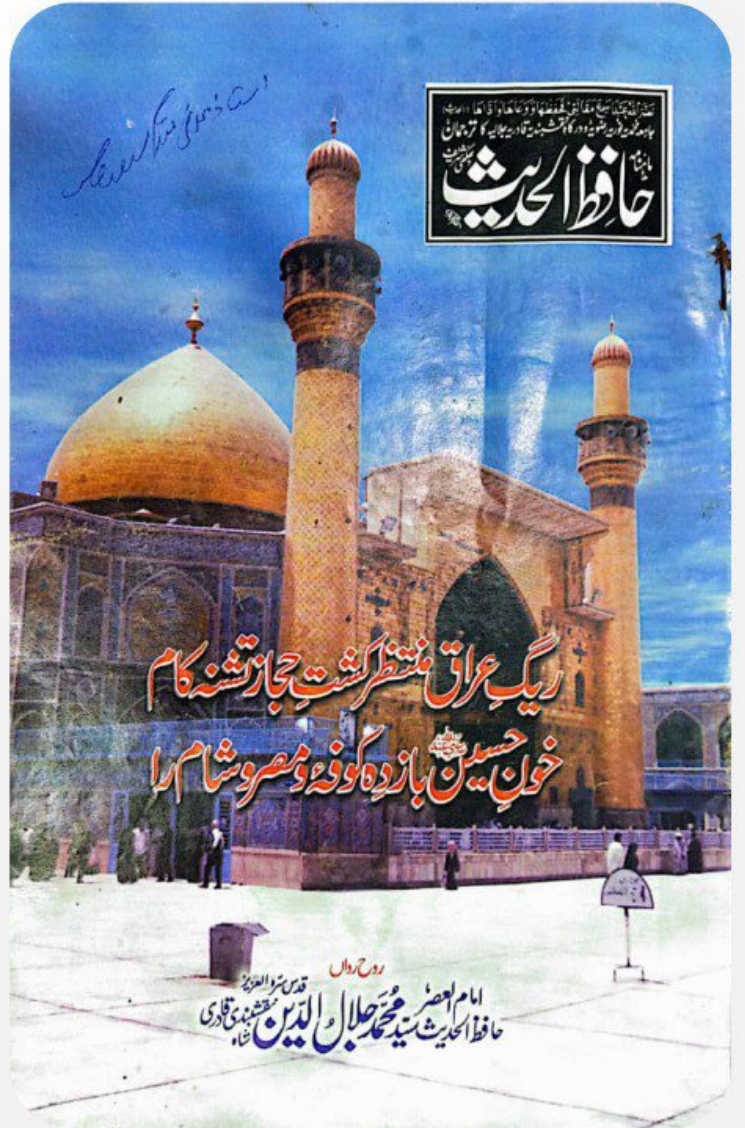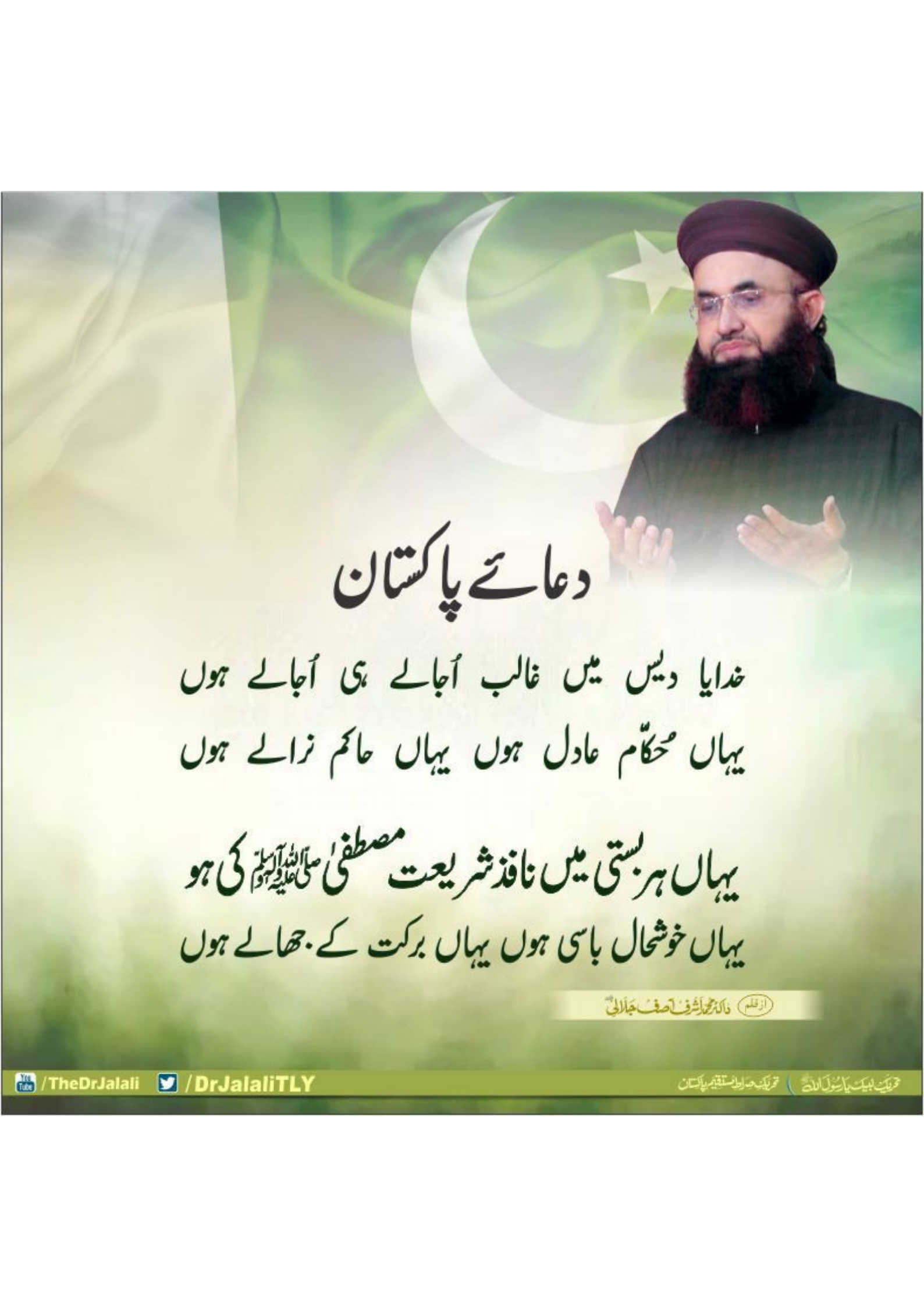
منم عاشقِ رضی اللہ عنہم صحابہ و اہلبیت

جب بھی دیکھو گے مجھے عشقِ صحابہ میں ڈوبا ہوا پاؤ گے

میں وہ عاشق ہوں کہ جسے خود عشق نے پکارا ہے

جب بھی سنو گے مجھے اہل بیت کا قصیدہ گاتے پاؤ گے

میں وہ خادم ہوں کہ جسے خود اہل بیت نے سنوارا ہے

دعائے پاکستان
خدایا دیس میں غالب اُجالے ہی اُجالے ہوں
یہاں حکّام عادل ہوں یہاں حاکم نرالے ہوں
یہاں ہر بستی میں نافذ شریعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ہو
یہاں خوشحال باسی ہوں یہاں برکت کے جھالے ہوں
از قلم ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی
/TheDrJalali
/DrJalaliTLY
تحریک لبیک یا رسول اللہ ﷺ
تحریک صراط مستقیم پاکستان
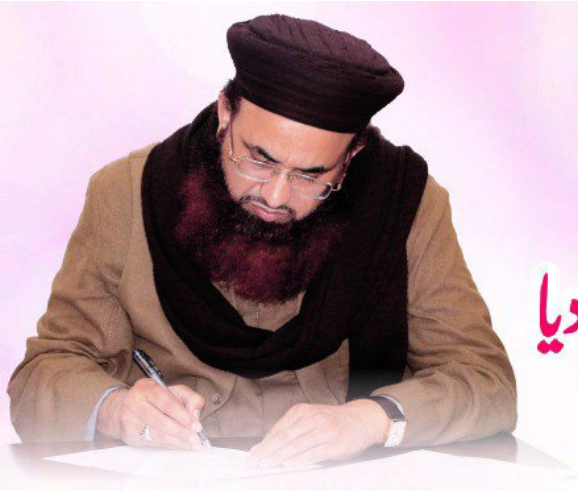
2017ء میں امام عالی مقام حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزارِ اقدس پر حاضری کے وقت لکھے گئے اشعار

حسینی فوج کا دنیا میں اِک ادنیٰ سپاہی ہوں
مزاجِ خاکساری میں اصولاً کربلائی ہوں

نبی ﷺ کے نام پر مٹنے کی بچپن سے تمنا ہے
غلامِ پنجتن ہوں، میں ازل سے مصطفائی ہوں

میں صدیق رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کی افضلیت کا مبلغ ہوں
میں عثمان رضی اللہ عنہ و علی رضی اللہ عنہ کی شانِ والا کا فدائی ہوں

نہیں ہوں نجدُ وقم کی فکر سے بالکل بھی وابستہ
حجازی ہوں، حجازِ پاک کی راہوں کا راہی ہوں

(اقتباس)

یہ پاکستان تو ایمان کے جلووں کا مسکن ہے — یہ پاکستان تو قرآن کے جذبوں کا آنگن ہے

یہ پاکستان تو ختمِ نبوت کا اُجالا ہے — یہ پاکستان تو دینی اخوت کا حوالہ ہے

ہمیں ہر حال میں اس دیس کو بہتر چلانا ہے — بنایا تھا اکابر نے ہمیں اسکو بچانا ہے

اٹھائے پرچمِ لبیک پھر لاہور جانا ہے — یہ زندہ باد پاکستان کا نعرہ لگانا ہے

چلو لاہور تجھ کو دین دھرتی نے بلایا ہے — چلو لاہور تجھ پہ غوث کا داتا کا سایا ہے

اٹھو باطل کو بتلا دو کہ پاکستان زندہ ہے — ابھی مومن بھی زندہ ہے ابھی ایمان زندہ ہے

خدایا پاک دھرتی یہ سلامت تا قیامت ہے — یہاں پہ دین نافذ ہو شریعت کی امامت ہو

خدایا یہ دعا آصف کی اب منظور ہو جائے — صدائے غزوۂ ہند سے عداوت دور ہو جائے

حُسینی ہوں حُسینی ہی رہوں گا آخری دم تک
یزیدوں کو تو میں اُلٹا کروں گا آخری دم تک

مجھے تنہائی کی قیدوں میں رکھ کر روکنے والو
نہ تم سے میں رُکا ہوں، نہ رُکوں گا آخری دم تک

نبیﷺ کے نام پہ یہ سر کٹانے کی تمنا ہے
صدا لبیک کی دیتے جیوں گا آخری دم تک

سگِ آلِ محمدﷺ ہوں میری توقیر کافی ہے
میں زہراء پاکؓ کا خطبہ پڑھوں گا آخری دم تک

نبیﷺ کے چار یاروں کا قصیدہ پڑھ کے جیتا ہوں
جسے اِن سے چُبھن ہے میں چُبھوں گا آخری دم تک

وہ جن کا عشق بھی عشقِ نبیﷺ ہی کا قرینہ ہے
میں پیغامِ صحابہؓ لے چلوں گا آخری دم تک

جلالی ہوں میں حضرت شاہ جلال الدینؒ کے دم سے
جلالی تھا جلالی ہی رہوں گا آخری دم تک

مرا اِک اِک سپاہی بھی یہ کہتا پھر رہا ہے اب
جلالی ہوں جلالی ہی رہوں گا آخری دم تک

میں دربارِ رسالتﷺ میں بِکا ہوں روزِ اوّل سے
سُوداگر جان لیں میں نہ بکوں گا آخری دم تک

وہ لرزاں ہیں میرے زورِ قلم کی ایک جُنبش سے
میں حق پر ہوں، حقیقت ہی لکھوں گا آخری دم تک

مجھے ختم نبوتﷺ کا محافظ رہ کے جینا ہے
میں ہر مُرتد کے سینے پہ چڑھوں گا آخری دم تک

نبیﷺ کی آل کی اُلفت فرائض کا فریضہ ہے
میں اس عترت کی عظمت پر مروں گا آخری دم تک

جنہیں شرفِ صحابیت مِلا ہے حق تعالیٰ سے
میں ان کی خاکِ راہ بن کے اُڑوں گا آخری دم تک

بریلی کے امام احمد رضاؒ کا اِک سپاہی ہوں
میں ہر باطل عقیدے سے لڑوں گا آخری دم تک

ذرا یہ نوٹ کر لیں سب روافض بھی خوارج بھی
میں سُنّی ہوں میں سُنّی ہی رہوں گا آخری دم تک

کفن دے کے مجھے میری جبیں پہ صاف لِکھ دینا
حُسینی تھا حُسینی ہی رہا ہے آخری دم تک

یہ میرا عہد ہے آصفؔ خُدا کی مہربانی سے
نبیﷺ کے نام کے صدقے بڑھوں گا آخری دم تک

دیوان صدائے قفس (سلسلہ نمبر 3)

FAIZI MEDIA
فیضی میڈیا
جامعۃ الرضا غوثیہ جبریہ
نذرانہ عقیدت بحضور
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ
احسان مانتا ہے زمانہ حسین کا
حور و ملک نے گایا ترانہ حسین کا
اب تلک سخی کے ہاتھ کی دھومیں ہیں چار سو
صدیوں سے بٹ رہا ہے خزانہ حسین کا
جس کے قصیدے آیت تطہیر نے پڑھے
ایسا بنایا رب نے گھرانا حسین کا
چیخا ہے جس کی ضرب سے ہر دور کا یزید
ایسا بنایا رب نے نشانہ حسین کا
حب حسین سے ملے جنت میں داخلہ
دیتا ہے چونکہ جنت نانا حسین کا
شرق و غرب میں چرچا ہے اس کے پیار کا
اک میں ہی تو نہیں ہوں دیوانہ حسین کا
سنی ہوں اس لیے ہوں میں شبیر پہ فدا
پایا ہے عشق میں نے یگانہ حسین کا
آصف بقا ہے دین ہے کربل کی داستاں
یہ فیض بٹ رہا ہے روزانہ حسین کا
کلام ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی صاحب PHD
FB.COM/FAIZIMEDIA
FB.COM/JAMIATURRAZA

عجب دستور والے ہیں حرا کے نور والے ہیں
ملائے بندے کو رب سے ہم اس منشور والے ہیں

اٹھو حرکت میں برکت کا یہ وعدہ آسمانی ہے
لگا دو دین کی خاطر جو باقی زندگانی ہے

گزشتہ سال محرم الحرام 1442ھ کو شہادتِ عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے موقع پر کوٹ لکھپت جیل میں لکھا گیا کلام

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے کہ حق کی زُباں عمرؓ
گونجا ہے جس سے کعبہ، سُن کے اذاں عمرؓ

مانگا جسے خدا سے خود مصطفیٰ ﷺ نے وہ
اسلام کی ہے منفرد تاب و تواں عمرؓ

بیت النبی ﷺ میں جن کی بیٹی کو ہے سلام
وہ رہنما، وہ دِلرُبا، وہ رازداں عمرؓ

طاقت نہیں ابلیس میں کرے اُن کا سامنا
گرتا ہے منہ کے بل، وہ دیکھے جہاں عمرؓ

اعلان حَسْبُکَ اللہ ہے آج بھی گواہ
ہو گئے تھے پہلے دن ہی سب میں عیاں عمرؓ

اُمت میں سب سے بڑھ کے وہ صاحبِ اِلہام
جو رائے دیں تو جا بجا اُترے قرآں عمرؓ

لرزاں ہے جس سے باطل، صدیوں کے بعد بھی
وہ تیغ زن، وہ حق نما، مردِ جواں عمرؓ

ہے آج بھی اندھیروں کو ان کی چمک کا ڈر
دیکھی جہاں بھی ظلمت پہنچے وہاں عمرؓ

ہمت نہ ہو نفاق کو آئے کبھی قریب
آصفؔ وہی ہے آج بھی میرا ایماں عمرؓ

ازقلم: ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی، سینٹرل جیل کوٹ لکھپت لاہور

جلالی
Jalali
Force
فورس
سُنی ورکر اٹھ زرا مسلک کی خدمت کے لیے
ان کی سازش کو بھی دیکھ اور اپنی تیار بھی دیکھ
Jalali Force

کوٹ لکھپت جیل میں لکھا گیا کلام

""اعلیٰ حضرت، عظیم البرکت قدس سرہ العزیز"" کے یوم ولادت کے موقع پر شائع کیا جارہا ہے

(1) احمد رضا نے ہر سو سکے بٹھا دیے ہیں
دینِ محمدی ﷺ کے گلشن کھلا دیے ہیں

(2) توحید کے حقائق ایسے بیاں کیے ہیں
شرکِ جلی کے سارے فتنے مٹا دیے ہیں

(3) شانِ نبی ﷺ میں لکھ کے وہ دلربا حدائق
عشقِ نبی ﷺ کے ہر سو بوٹے لگا دیے ہیں

(4) ضربِ دلیل میں وہ شدت کا زلزلہ تھا
رفض و خروج والے خیبر گرا دیے ہیں

(5) فکرِ رضا نے اب بھی ظلمت کو چیر کر
تفضیلی، ناصبی کے چہرے دکھا دیے ہیں

(6) ان کا قلم ہے خنجرِ خونخوار، برق بار
ہر ہر بدی کے فوراً چھکے چھڑا دیے ہیں

(7) کتنے ہیں کر رہے تھے علم و فضل پہ ناز
علمِ رضا نے آ کے جاہل بتا دیے ہیں

(8) آصفؔ نکھر گئی ہے فیضِ رضا کی بات
ہر سمت روشنی کے مشعل جلا دیے ہیں

کہہ گئے برملا یہ پسر
رضا
بغض آصف ہے سن
لو بغض رضا
جس نے کلک رضا
سنبھالی ہے
اہلسنت میں فقط
اشرف آصف جلالی ہے

(1) مِٹا ڈالے ہیں جو بھی لفظ باطل کی جسارت نے — میں پھر خونِ جگر سے وہ اُجاگر کر کے چھوڑوں گا

(2) بڑا افسوس ہے سر پر نہیں سایہ اکابر کا — میں اپنے ان اصاغر کو اکابر کر کے چھوڑوں گا

(3) پڑھاؤں گا، سکھاؤں گا، انہیں آگے بڑھاؤں گا — میں اپنے بچے بچے کو مُناظر کر کے چھوڑوں گا

(4) ہو طاری زلزلہ اِک بار سب باطل ایوانوں میں — میں سُنّی قوم کے بچے بہادر کر کے چھوڑوں گا

(5) حقوقِ اہل سنت کا تحفظ اپنی منزل ہے — میں اپنی قوم کے کھاتے برابر کر کے چھوڑوں گا

(6) ضرورت پڑ گئی حق کو اگر میری شہادت کی — تو اِک دن جاں بھی اپنی نچھاور کر کے چھوڑوں گا

/TheDrJalali /DrJalaliTLY

(قمر جلالی قمر رضا)

اے سنی

تو بول پڑے تو نگر نگر — پھر تیری ہی سرداری ہے

یہ آج جو گرج تمہاری ہے — بیداری ہی بیداری ہے

مجھے شکوہ ہے ان لاکھوں سے — جنہیں اب بھی نیند پیاری ہے

تو دیکھ لے اپنے ماضی کو — اس ملت کے ہر غازی کو

ہر ظالم، غاصب لرزاں ہے — شیطان پہ ہیبت طاری ہے

مت ڈرنا ان تنگ راہوں سے — مت ڈرنا ان بدخواہوں سے

جب ساتھ ہوں طیبہ کے والی ﷺ — پھر آگے کیا دشواری ہے

میرے ملک کی جو بنیادیں ہیں — وہ سب کلمے کی یادیں ہیں

اس ملک کو آگ لگا دینا — غداری ہی غداری ہے

(کلام ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی صاحب PHD)

خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ بریلی شریف و آستانہ عالیہ اویسیہ بہاولپور

یہ زمین بھی سنی ہے وہ آسمان بھی سنی ہے
جلوہ خورشید سنی کہکشاں بھی سنی ہے
قطرہ شبنم بھی سنی باغباں بھی سنی ہے
لفظ کی تاثیر سنی داستاں بھی سنی ہے
مایہ ملت بھی سنی نگہباں بھی سنی ہے

اہل سنت کے جیالو باندھ لو گر تم کمر
نظر آئے گا تمہیں سارا جہاں ہی سنی ہے

انا سُنی

#IAmSunni

اسلام بس اسلام
اسلام بس اسلام
facebook
Islam Bas Islam
لبیک یا رسول اللہ
صدائے حق کو مظالم سے دبایا نہیں جاسکتا
کسی قیمت پر جلالی شیر کو جھکایا نہیں جاسکتا

عدالتِ صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ

مسلّم ہے زمانے میں وفا صدیق اکبر کی
رضائے مصطفٰی ہی ہے رضا صدیقِ اکبر کی

وہی اتقاء وہی اوفا وہی عادل وہی افضل
ہے کیسی منفرد ہر ہر ادا صدیقِ اکبر کی

لُٹایا جس نے مال و جان کو راہِ نبوت میں
نبی پہ ہر قرابت تھی فدا صدیقِ اکبر کی

دیا کس کو مُصلّہ مصطفٰی نے بھی خُدا نے بھی
نظر آئی یہ عظمت بارہا صدیقِ اکبر کی

مقامِ افضلِ اُمت کو باہم تولنے والو!
علی مولا سے پوچھو اقتداء صدیقِ اکبر کی

نہیں مُجھ کو تعجّب رافضی کی بے حیائی پہ
فقط مومن کو ہوتی ہے حیاء صدیقِ اکبر کی

وہی چمکا زمانے میں ولایت کی بلندی پہ
پڑی اک بار بھی جس پہ نگاہ صدیقِ اکبر کی

اے آصف! یہ نگاہِ مصطفٰی کی ہی تجلّی ہے
ملی سادات سے مُجھ کو عطا صدیقِ اکبر کی

جدھر دیکھو ادھر چرچہ ہوا ممتاز غازی کا
صرف دو برس میں غلبہ ہوا ممتاز غازی کا

سنائی دے رہی ہے ہر طرف آذان کربل کی
بجا ہر چوک میں دھرنا ہوا ممتاز غازی کا

سکول و کالج و دفتر مدارس، خانقاہوں میں
عیاں ہر روپ میں جذبہ ہوا ممتاز غازی کا

اگر تم متحد ہو کر چلو منزل کی جانب میں
ابھی ایوان پہ قبضہ ہوا ممتاز غازی کا

نظر جب آ رہا ہے ہر طرف غیرت کے جلووں میں
میں کیسے مان لوں مرنا ہوا ممتاز غازی کا

اے آصف نامہء اعمال میں لکھے سلامت ہوں
رواں اخلاص سے فتویٰ ہوا ممتاز غازی کا

غازی صاحب کے دوسرے سالانہ عرس مقدس کے موقع پر قائد محترم کا لکھا ہوا کلام

Taleem e islam

Jamia Qamar ul islam ,islamabad
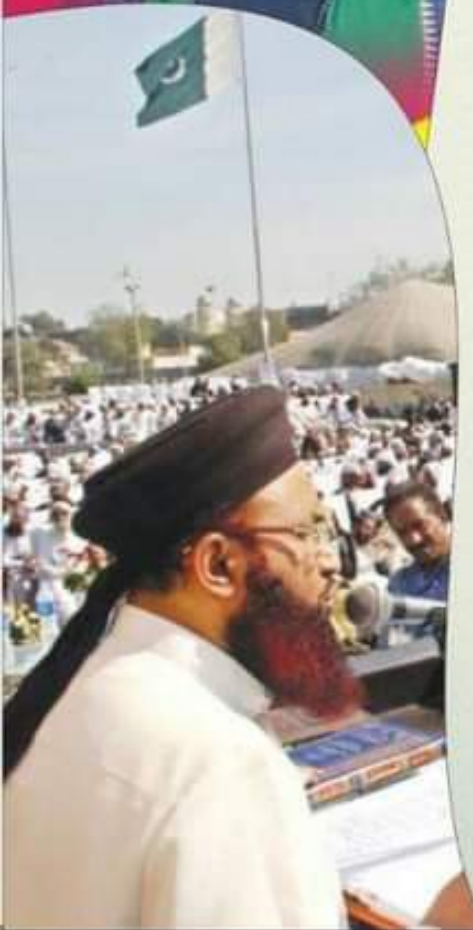
ہر عاشق رسول کا دلدار قادری
اب بن گیا ہے عشق کا معیار قادری

عہد رواں کا قول اور اقرار قادری
فیض رضا سے پیکر کردار قادری

صدیوں میں نور جائے گا اس شیر مرد کا
اب بن گیا ہے عشق کا مینار قادری

تم روکتے ہو ایک بار نام لینے سے
ہم کہہ رہے ہیں برملا لکھ بار قادری

میں کہہ رہا ہوں حاکموں سے خوب جان لو
اب ہر گلی میں پاؤ گے تیار قادری

جس دن سے وہ گستاخ پے بنا ہے تلوار قادری
اس دن سے بن گیا ہے میرا یار قادری

یہ ہے دل آلِ نبی ﷺ کے نام پر

شرحِ فرمانِ مودّت کیجئے
عترت و صحبت کی عزّت کیجئے

کر کے دل آل نبی ﷺ کے نام پر
اپنے حق میں طلبِ جنت کیجئے

مان کے صدیق کو اوّل امام
زندہ پھر ''مولائی'' سنّت کیجئے

مان کے مولیٰ علی کے پیر کو
یوں عیاں نسبی طہارت کیجئے

جس محبت میں ہی ہو حُبِ عمر
مرتضیٰ سے وہ محبت کیجئے

جو کہے کہ رفض ہے حُبِ علی
ایسے جھوٹے کی مرمت کیجئے

تبرّیٔ اصحاب کو کہتے ہیں رِفض
کُھل کے اب رافض پہ لعنت کیجئے

یہ صحیح ہے مسلکِ احمد رضا
اس سے ہی پہچانِ ملّت کیجئے

ایسے ہی لکھا مجدّدِ پاک نے
زندہ اس سے اپنی نسبت کیجئے

آ گھسے کچھ سیدوں میں بِن سبا
ڈھونڈ کر ان کی حجامت کیجئے

جن کی غیرت مرگئی از پئے رسول ﷺ
ان سے اب کیا طلبِ غیرت کیجئے؟

آج کے شمروں سے رشتہ توڑ کر
پھر حُسَینیّت کی ہمّت کیجئے

آ رہی ہے پاک مشہد سے صدا
یوں نہ سستی مَشہدیّت کیجئے

نذرانۂ عقیدت
سلطان الاولیاء المخدوم السید ابوالحسن
علی بن عثمان الہجویری المعروف داتا گنج بخش
اللہ اللہ کیا عُلوّ شان، گنج بخش کا
آج بھی ہے محترم فرمان، گنج بخش کا
آج بھی جوبَن پہ ہے فیضان، گنج بخش کا
آج بھی بھوکا نہیں مہمان، گنج بخش کا
جس نے بویا تھا زمینِ ہند میں تخمِ یقیں
بھول نہ جانا کبھی احسان، گنج بخش کا
کرگسوں کو کیا پتہ ہو گلشنوں کی شان کا
مرتبہ جانے جو ہو انسان، گنج بخش کا
کررہے ہیں عاقبت کو خراب بول کے ان کے خلاف
کیا بگاڑیں گے سبھی شیطان، گنج بخش کا
کتنے داراء وسکندر مرگئے ہیں موت سے
پھر بھی ہے معمول پہ ایوان، گنج بخش کا
ایک آصفؔ ہی نہیں فیضانِ داتا کا غلام
بستی بستی پہنچا ہے فیضان، گنج بخش کا
داتا
فیضان
از
ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی
تحریک صراط مستقیم پاکستان

محفل ہے یہ رضا کی مقالہ رضا کا ہے
ہر سطر ہے رضا کی حوالہ رضا کا ہے
گھر گھر میں ہے رضا کی دانش کی چاندنی
صبح رضا کی اس کا اجالا رضا کا ہے
مہکے ہیں جس کی فکر سے عشق نبی کے باغ
وادی رضا کی چمن ڈلالہ رضا کا ہے
آصف گلی گلی میں ہے فیض رضا کی دھوم
دھرتی ہے یہ رضا کی ہمالہ رضا کا ہے
/TheDrAshrafJallai

اس بات میں نہیں ہے آصفؔ کوئی کلام ‏ ‏ ‏ انساب میں ہے سید کا سب سے بڑا مقام

خونِ رسولِ پاک ﷺ سے جن کا بنا خمیر ‏ ‏ ‏ شیرِ بتول رضی اللہ عنہا سے مِلا جن کو سبھی قِوام

لیکن یہ سیدوں کو بالکل نہیں روا ‏ ‏ ‏ اُوروں کی عزتوں کا کر دیں وہ قتلِ عام

عجمی نژاد ہو گر حکمت سے آشنا ‏ ‏ ‏ لازم کیا خُدا نے اس کا بھی احترام

شرق و غرب میں اُمت باندھے کھڑی ہے ہاتھ ‏ ‏ ‏ آگے کیا ہے سب نے فارس کا اِک امام

ثابت کا نیک بیٹا، اُمت کا وہ سراج ‏ ‏ ‏ سید تو وہ نہیں تھا، مانا گیا امام

رفض و خروج میں اگر سید گیا ہو ڈوب ‏ ‏ ‏ بچتا نہیں ہے ایسے سید کا اِحتشام

ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ
عمر الفاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
عثمان رضی اللہ عنہ
علی رضی اللہ عنہ
پنجتن کے مرید ہوجاؤ
چار یاری مزید ہوجاؤ
جو دبائے تجھے وہ خود دب جائے
اس قدر شدید ہوجاؤ
کوئی نہ بھونکے نبی کی عظمت کو
گو تم سارے شہید ہو جاؤ
ہم حسینی رہیں گے تا ابد
خواہ تم سارے یزید ہو جاؤ
Gulfam Raza Official
یزیدوں سے کہہ دو
ہم ساتھ رہیں گے پاکوں کے
خواہ تم جتنے پلید ہوجاؤ
از قلم: ڈاکٹر مفتی محمد اشرف آصف جلالی
Gulfam Raza Official
@GulfamRaza92

کجھ لوگاں اَج نواں کٹّا کھول دِتّا اے
شیعہ جیہڑا بولدے نے اُوّا بُول دِتّا اے

سَنُ وی چا رب سوہنے دِتی ایہہ توفیق اے
اساں وی اِنہاندا سارا ڈِھڈ پُھول دِتّا اے

علیؓ کا نامِ نامی پرچمِ مُشکل کُشائی ہے
وہ منبعِ ولایت ہیں، مسلّم اُن کی شاہی ہے

مگر جو بُغض رکھے حضرتِ صدیقِ اکبرؓ سے
علیؓ کا نام اس کے واسطے لاتا تباہی ہے

ایہہ گل لاریب حقیقت اے، ایہہ گل رب دے قرآن دی اے
جیہڑا مومن ہو کے نہ منّے اونوں مت کوئی خاص شیطان دی اے

جا پڑھ تو نور دی سُورت نوں، گل عائشہ رضی اللہ عنہا پاک دی شان دی اے
جیہڑا من سی شان حمیرا دی، اونھوں ملنی سند ایمان دی اے

یا رسول اللہ ﷺ
یا اللہ جل جلالہ
غازی ممتاز حسین قادری
ہر عاشق رسول کا دلدار قادری
اب بن گیا ہے عشق کا معیار قادری
عہد رواں کا قول اور اقرار قادری
فیضِ رضا سے پیکرِ کردار قادری
صدیوں میں نور جائے گا اس شیر مرد کا
اب بن گیا ہے عشق کا مینار قادری
جب تک نہ غازی باہر ہو اڈیالہ جیل سے
تو ہونا چاہیے اپنا بھی گھر بار قادری
میں کہہ رہا ہوں حاکموں سے خوب جان لو
اب ہر گلی میں پاؤ گے تیار قادری
وہ روکتے ہیں اک بار نام لینے سے
میں کہہ رہا ہوں برملا لکھ بار قادری
جس دن سے وہ گستاخ پہ تلوار بنا ہے
اُس دن سے بن گیا ہے میرا یار قادری
(کلام: کنز العلمائ ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی)
0303-0404439
www.siratemustaqeem.net
تحریکِ صراطِ مستقیم پاکستان علی پور

پیر طریقت رہبر شریعت شیر اہلسنت
حضرت علامہ مولانا مفتی
محمد عابد جلالی صاحب
رحمۃ اللہ علیہ
کی یاد میں لکھا گیا کلام
بانی و مہتمم مرکز اہلسنت جیا بگا شریف
وہ تیز رَو ہمیں تو رُلا کے چلا گیا
ایسا اُٹھا کے سب کو بٹھا کے چلا گیا
نکلے تھے ہم اکٹھے کریں گے خوب کام
پہلی گلی میں مجھ کو بھُلا کے چلا گیا
تکتی رہیں بہنیں آئے گا وہ اک دن
کعب و وہب کو چابی تھما کے چلا گیا
مرد سخی، دلیر وہ فکر رضا کا شیر
ہر سمت اک ڈنکا بجا کے چلا گیا
خطیب اَجل، مدرس، وہ بے باک ترجمان
چمن رَضا میں نغمے سُنا کے چلا گیا
آئے گا کب، یہ تو بتا کے نہیں گیا
مجھ سے تو ہاتھ تک بھی ملا کے نہیں گیا
ہمیشہ رہے گی حسرت، کیسا عجیب تھا
رخصت ہوا تو چہرا دِکھا کے نہیں گیا
پوچھوں کہاں سے اور میں کس راستے چلوں
وہ راہ گزر سے پردہ اٹھا کے نہیں گیا
دُکھتی رہے گی عمر بھر میری رگِ حیات
یادوں کے نقش دل سے مٹا کے نہیں گیا
کیوں مضطرب ہو آصف فراقِ عزیز میں
اپنی شمع کیا وہ جلا کے نہیں گیا
از قلم: ڈاکٹر مفکر اسلام الشیخ محمد اشرف آصف جلالی صاحب
تحریک فکر رضا پاکستان
JALALI TECH

کہہ رہی ہے ہم سے آصف آج بھی فکر رضا
انکی خاطر جئیں گے انکی خاطر مر جانا بھی ہے

تاجدارِ ختمِ معصومیت ﷺ زندہ باد
حق کا داعی حق کا واصف اشرف آصف اشرف آصف
Jalali Force Media
Cell
جلالی فورس میڈیا
سیل
گروپ میں ایڈ ہونے کیلئے رابطہ کریں
0309:0584491